۵۔ مادر

ابو القاسم حالتؔ

تمہید انسان کی زندگی میں ماں کی بڑی اہمیت ہے۔ ماں ایک ایسی نعمت ہے جس کے قدموں تلے جنت ہے۔ یہی وہ ہستی ہے جو اپنے بچے کی پرورش کرتی ہے۔ جب وہ شیر خوار ہوتا ہے تو اس کی ہر ضرورت کا خیال رکھتی ہے۔ بیماری کی حالت میں رات بھر جاگ کر گزار دیتی ہے لیکن اپنے بچے کو کسی بھی قسم کی تکلیف نہیں ہونے دیتی۔ اس کا یہ احسانِ عظیم ہے جسے کبھی بھلایا نہیں جاسکتا۔ شاعر نے ذیل کی نظم میں اس حقیقت کو بیان کیا ہے۔

تعارفِ شاعر ابوالقاسم حالتؔ کا لقب ابوالعینک تھا۔ وہ فارسی زبان کے خوش گو شاعر تھے۔ وہ ۱۹۱۹ء میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم کے بعد ایامِ جوانی میں عربی زبان سیکھی اور ۱۹۳۵ء میں شعرگوئی کا آغاز کیا۔ ابوالقاسم حالتؔ جدید شعری انقلاب سے ذرا بھی متاثر نہ ہوئے اور روایتی طرزِ شاعری کو اپنائے رکھا۔ ابتدا میں انھوں نے طنزیہ ومزاحیہ رنگ اختیار کیا۔ ان کے چار طنزیہ ومزاحیہ شعری مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔ انھیں مترجم کی حیثیت سے بھی شہرت حاصل ہوئی۔ ان کی سنجیدہ شاعری کے دیوان کو بھی قبولِ عام حاصل ہوا۔ ۲۵/ اکتوبر ۱۹۹۲ء کو ابوالقاسم حالتؔ نے وفات پائی۔

ای مـــادرِ عـــزیز کـــه جانم فدای تـــو — قـربـان مـهـربانی و لطف و صفای تو
هـرگز نه شُد محبّتِ یاران و دوستان — هم پـایـهٔ محبت و مهر و وفای تو
مهرت بـرون نـمی رود از سینه ام که هست — ایـن سینـه خانهٔ تو و این دل سرای تو
ای مـــادرِ عــزیــز کـــه پرورده ای مرا — سهـل است اگر که جان دهم اکنون برای تو
خـوشنـودیِ تو مایهٔ خوشنودیِ من است — زیـرا بـود رضـای خدا در رضـای تـو
گـر بـود اختیارِ جهانی به دست من — مـی ریـختم تـمام جهان را به پای تو

خلاصه در فارسی شاعر می گوید که ای مادرم! من آماده هستم که بر تو جانم را فدا بکنم زیرا کـه تو خیلی مهربان و لطف کننده است۔ این نامکن است که محبتِ ترا ، محبتِ دوستان و یاران مـحـو بـکـنـد۔ سینـهٔ مـن مهرت دارد و این هرگز بیرون نخواهد رفت۔ سینهٔ من خانهٔ تو است و دلم سـرای تـو اسـت۔ ای مـادرِ عـزیـز تـو مـرا پرورده ای ازین رو برای من آسان است که برایت جانم بـدهـم۔ خـوشـنـودیِ تـو بـرایم مایه و نعمت است۔ زیرا در رضای تو رضای خداوندی است۔ اگر اختیارِ جهان را دارم این را به پای تو خواهم ریخت۔

خلاصہ (اُردو) اس نظم میں شاعر نے ماں کی محبت، عظمت اور تقدس کو بیان کیا ہے۔ شاعر اپنی ماں پر اپنی جان فدا کرنے کا خواہش مند ہے۔ وہ اس کی عنایات و مہربانیوں پر قربان ہو جانا چاہتا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ ماں کی محبت کا کوئی بدل نہیں ۔ ماں کی محبت کبھی دل سے ختم نہیں ہوسکتی۔ ماں بچے کی بہترین انداز میں پرورش کرتی ہے۔ ماں کی رضا مندی ہی میں خدا کی رضا مندی ہے۔

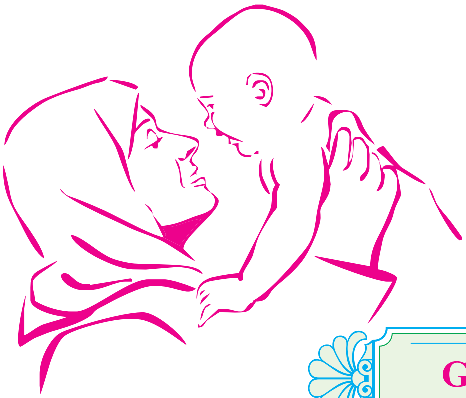

فرهنگ Glossary

فدا	نثار	Dispersion, sacrifice
لطف	مہربانی	Kindness
صفا	پاکی	Purity
هم پایه	ہم رتبہ	Equal
سرای	دنیا، گھر	World, house
اکنون	ابھی	At present
مایهٔ خوشنودی	خوشی کی دولت	Wealth of pleasure
رِضا	خوشنودی	Consent
ریختن	چھڑکنا، بہانا	Pour, shed

پرسش Exercise

ا۔ درج ذیل قوس میں دیے ہوئے مناسب الفاظ سے مصرعے مکمل کیجیے۔

Complete the following verses with appropriate word from the brackets.

۱۔ ای مادرِ عزیز که .... فدای تو (خانم ، جانم)

۲۔ هم پایهٔ محبت و مهر و .... تو (جفای ، وفای)

۳۔ ای مادرِ .... که پرورده ای مرا (عزیز ، رقیب)

۴۔ زیرا بود رضای خدا در .... تو (سزای ، رضای)

۵۔ می ریختم تمام .... را به پای تو (آسمان ، جهان)

۲۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following cross-word.

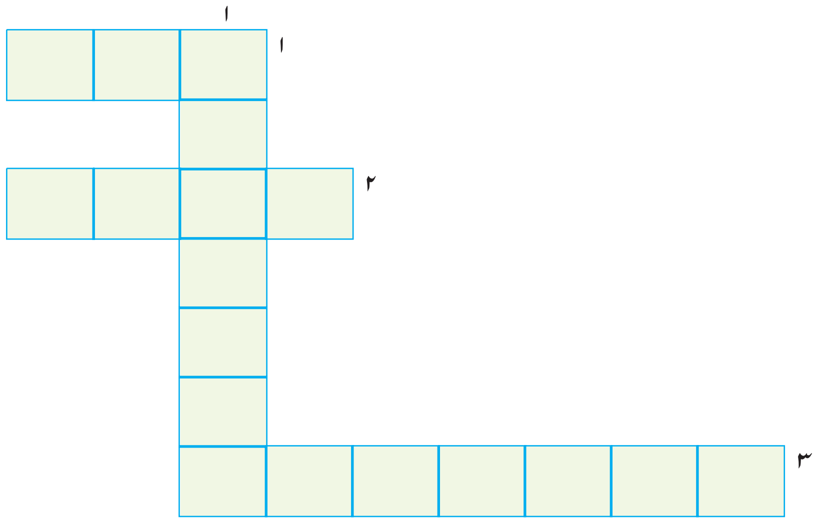

دائیں سے بائیں:

۱۔ محبت

۲۔ گھر

۳۔ رضا

اوپر سے نیچے:

۱۔ نوازش

۳۔ نظم سے درج ذیل الفاظ کی ضدیں لکھیے۔

Write antonyms of the following words.

مہربانی ، وفا ، بَرون ، سہل ، رضا

۴۔ نظم سے اضافت کی مثالیں تلاش کر کے لکھیے۔

Find examples of زیر اضافت from the poem.

۵۔ درج ذیل اشعار کا ترجمہ اور وضاحت اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Translate and explain the following couplets in Urdu or English.

ای مادرِ عزیز کہ جانم فدای تو
قربان مہربانی و لطف و صفای تو

ہرگز نہ شد محبت یاران و دوستان
ہم پایۂ محبت و مہر و وفای تو

۶۔ 'مہر و وفای مادر' کو اپنے الفاظ میں اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔

Explain in your own words 'مہر و وفای مادر' in Urdu or English

عملی کام

آپ اپنی والدہ سے کتنی محبت کرتے ہیں اور اُن کے لیے کیا کیا کر سکتے ہیں، اُردو یا انگریزی میں اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔

Write your feelings in Urdu or English about how much you love your mother and what you can do for her.